



## سوال

(297) جب امام آخری تشہد میں ہو اور دوسری جماعت کی امید تو انتظار جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی مسجد میں اس وقت داخل ہوا جب امام آخری تشہد میں تھا، کیا وہ جماعت میں شامل ہو جائے یا دوسری جماعت کا انتظار کرے؟ فتویٰ عطا فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام آخری تشہد میں ہو تو اگر اسے دوسری جماعت کی امید ہو تو پھر اس کے ساتھ شامل نہ ہو اور اگر دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو پھر اسی کے ساتھ شامل ہو جائے کیونکہ راجح قول کے مطابق نماز جماعت کے لیے کم از کم ایک رکعت کا پالینا ضروری ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل فرمان کے عموم سے معلوم ہوتا ہے:

«مَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنْ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ» (صحیح البخاری، المواقیب، باب من ادرك من الصلاة ركعة، ح: ۵۸۰ و صحیح مسلم، المساجد، باب من ادرك ركعة من الصلاة فقد ادرك تلك الصلاة، ح: ۶۰۴)

”جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، گویا اس نے نماز کو پایا۔“

جس طرح ایک رکعت کو پانے بغیر جمعہ کو نہیں پایا جاسکتا، اسی طرح ایک رکعت کے بغیر جماعت کو بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کوئی امام کو آخری تشہد میں پانے تو اس نے جماعت کو نہیں پایا، لہذا اسے انتظار کرنا چاہیے تاکہ وہ دوسری متوقع جماعت کے ساتھ نماز ادا کر سکے اور اگر اسے دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو اس کا جماعت کے ساتھ شامل ہوجانا تاکہ باقی تشہد کو پالے، امام سے الگ ہوجانے سے بہتر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام](#)



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## عقائد کے مسائل : صفحہ 309

محدث فتویٰ